نَقدُ و نظَر

ادارہ

یادگار خطوط

مرتب: ڈاکٹر عبدالشکور عظیم۔ صفحات: ۸۰۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مسجد الفرقان، ملیر کینٹ بازار، کراچی۔

مکتوب یا خط‘ ترسیل و ابلاغ کا ایک ذریعہ ہے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے خط کو ’’دلی خیالات وجذبات کا روزنامچہ اور اسرارِ حیات کا صحیفہ‘‘ قرار دیا ہے۔ خط لکھنے کی روایت زمانۂ قدیم سے چلی آرہی ہے، قرآن کریم میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ملکۂ سبا کو لکھے گئے خط کا تذکرہ موجود ہے۔ خط متعدد اقسام کے ہوتے ہیں: نجی، سیاسی، دفتری، کاروباری، علمی، اصلاحی، وغیرہ۔ علماء، صوفیاء، اُدباء، شعراء کے خطوط میں علم وادب ومعرفت کے مختلف موضوعات سمٹ آتے ہیں جن سے صرف مکتوب الیہ ہی نہیں، بلکہ ذوق وشوق رکھنے والا عام قاری بھی لطف لیتا اور مستفید ہوتا ہے۔ راغب مرادآبادی کا شعر ہے:

دل دادہ کتابوں کے ہیں جو صاحبِ ذوق
پڑھتے ہیں خطوط اہلِ دانش کے بشوق

اکابرین اور بزرگوں کے خطوط ومکاتیب علوم ومعارف کا ایک خزینہ ہوتے ہیں، جن کی افادیت اور نفع کسی مجموعہ میں چھپنے سے پہلے مکتوب الیہ تک محدود اور منحصر ہوتا ہے، ان کو جمع وترتیب دے کر شائع کر دیا جائے تو ان کا نفع عام ہو جاتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر موجودہ دور تک کے کئی علماء اور بزرگوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نامی گرامی اشخاص کے خطوط ومکاتیب کے مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب جناب ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن مدظلہٗ کے خطوط ومکاتیب کا مجموعہ ہے۔ ماشاء اللہ! موصوف ایک معروف علمی شخصیت ہیں، تصنیف وتالیف آپ کا اوڑھنا بچھونا ہے، حضرت کے مختلف شخصیات کو لکھے گئے خطوط بھی بلاشبہ مذکورہ بالا خصوصیات کے حامل ہیں، ان کے جمع کرنے کی سعادت جناب ڈاکٹر عبدالشکور عظیم صاحب حفظہٗ اللہ کو حاصل ہوئی ہے۔ مجموعہ کے شروع میں ڈاکٹر حافظ قاری فیوض

الرحمٰن مدظلہٗ کی مختصر خودنوشت سوانح بھی ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت، جلد مضبوط اور کاغذ اعلیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان خطوط ومکاتیب سے قارئین کو نفع اُٹھانے اور کچھ سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور صاحبِ مکاتیب اور جامع ومرتب کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

دعوتی خطبات

جمع وترتیب: مولانا سید محمد زین العابدین۔ صفحات: ۳۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الایمان، کراچی۔

زیرِنظر کتاب میں تبلیغی جماعت سے منسلک اکابر علماء اور بزرگوں کے اہم دعوتی خطبات کو جمع اور مرتَّب کیا گیا ہے۔ خطبات اصلاحی اور علمی ہونے کے ساتھ ساتھ بنیادی طور پر دعوت وتبلیغ کی ترغیب وتحریض اور اُس کے اصول وآداب پر مشتمل ہیں۔ فاضل مرتب نے کافی محنت سے ان خطبات کو مختلف ذرائع (ای میل، ریکارڈنگ اور کتب ورسائل) سے حاصل کرکے اُنہیں ضروری حک واضافہ کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ ان خطبات کو تحریری اُسلوب میں ڈھالنے کے لیے تقریر وتحریر کے جداگانہ انداز کو سامنے رکھتے ہوئے ناگزیر مقامات پر تقدیم وتاخیر اور ترمیم کے ساتھ ساتھ عنوانات وحوالہ جات کے اضافہ کی محنت بھی کی گئی ہے، مگر ایسی تبدیلی یا اضافہ سے گریز کیا گیا ہے جس سے ان اکابر کی بات کا مفہوم ہی بدل جائے۔ عام قارئین کے لیے بالعموم اور دعوت وتبلیغ کا کام کرنے والوں اور جماعت میں وقت لگانے والوں کے لیے بالخصوص ان بیانات میں ایمانی، دعوتی اور اصلاحی رہنمائی اور دعوت کے موضوع پر مواد کا کافی ذخیرہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس مرتب کردہ کتاب کو قارئین کے لیے مفید بنائے، ان کی محنت کو قبول فرمائے۔ بزرگوں کے ان بیانات وملفوظات کا افادہ عام فرمائے، آمین۔

یادگارِ اکابر: الفرقان (بریلی) کا شاہ ولی اللہؒ نمبر (عکسی اشاعت)

مرتب: مولانا محمد منظور نعمانیؒ۔ صفحات: ۴۳۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ، کراچی

زیرِتبصرہ کتاب انڈیا سے شائع ہونے والے مشہور ومعروف رسالے الفرقان (بریلی) کا شاہ ولی اللہؒ نمبر ہے، جس کا عکس لے کر مکتبہ رشیدیہ، اردو بازار کراچی کے ذمہ داران نے یادگارِ اکابر کے کتابی سلسلہ نمبر: ۴ کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ الفرقان (بریلی) کا یہ نمبر ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹۴۱ء میں شائع ہوا تھا، جو اُس وقت ہاتھوں ہاتھ نکل گیا تھا اور لائبریریوں میں بمشکل ملتا تھا۔ مولانا تنویر احمد شریفی صاحب کو اللہ جزائے خیر دے کہ انہوں نے ''یادگارِ اکابر'' کے عنوان سے ایک مجلّہ کا اجراء کرکے کئی بزرگوں کی سوانح وتذکرہ پر مشتمل بڑی بڑی کتب شائع کی ہیں، اور اب یہ عظیم علمی ذخیرہ بھی دوبارہ منظرِ عام پر لے آئے ہیں۔ کتاب کا کاغذ متوسط، ٹائٹل خوبصورت اور جلد بندی مضبوط ہے۔